www.khanqah.in

دِل ایک ہے یہ صرف ایک ہی کیلئے

آفتاب سا ہو نہیں سکتا رہ نما، اس کے اندر دھڑکتا دل نہیں، سوز نہیں، گداز نہیں، جگر نہیں، درد نہیں، جذبہ نہیں، تڑپ نہیں، اپنے مالک کی طلب نہیں، دل کو دِل سے راہ ہوتی ہے، دل دِل سے متاثّر ہوتا ہے، جمادات کی نشو و نما سے ہزار بار بڑھ کر دلوں کی مسیحائی کا رتبہ ہے۔ احیاءِ موتی سے بڑھ کر احیاءِ قلوب کا درجہ ہے۔ وہی دل حیات پاتا ہے جو زندہ دِل کے قریب کر دیا جائے۔ ذُورہ کرسی کا دِل منوّر ہو نہیں سکتا۔

دِل ایک ہے اور صرف ایک کیلئے ہے۔ جس نے اُسے بنایا مومن نے اسی کے یاری کے لئے ذکرِ یار سے دِل کو بسایا اور آباد کیا۔ ذکر و فکرِ خالق ہی سے مالک نے اس کا قرار و سکون وابستہ رکھا ہے۔ ورنہ سامانِ راحت تمام ہو کر بھی راحت مل نہیں سکتی جو کہ مشاہدہ ہے۔

انسان اشرف و اعلیٰ ہے لیکن اشرفوں کا اشرف گروہ معشرِ انبیاء ہے۔ ان پر لاکھوں سلام۔ وہ نفوس قدسیہ اپنے اپنے وقت پر اپنی اپنی قوموں میں مبعوث ہوئے اور آ کر واپس تشریف لے گئے لیکن ایک آفتابِ رسالت آئے اور ہمیشہ کے لئے آئے۔ اس آفتاب کے لئے مغرب نہیں، غروب نہیں۔ بس مشرق ہی مشرق اور طلوع ہی طلوع ہے۔ کہنے والے نے کیا خوب کہا ہے ؎

اَفَلَتْ شُمُوْسُ الْاَوَّلِیْنَ وَشَمْسُنَا عَلٰی اُلْاُفُقِ الْاَعْلٰی فَلَا تَغْرُبُ

"یعنی اگلوں کے آفتاب غروب ہو چکے اور ہمارے خورشید کے لئے ڈوبنا نہیں وہ ہمیشہ بلند اُفق پر چمکتا رہے گا۔"

سیدنا محمد مدنی صلّی اللہ علیہ وسلّم وہ آفتابِ نبوت جسے مولائے حق تعالیٰ نے منبعِ فیضان بنایا اور ہدایت کا سرچشمہ اور حرارتِ ایمانی کا مرکز بنایا۔

دردِ دل، شوق و ذوق، رحم و کرم، جود و سخا، جذبہ تلاشِ مولیٰ، ابدی زندگی کی رہبری، غمِ انسانیت، حقیقی عبودیت، مالک کی وافر محبت و فریفتگی، صنفِ نازک کی پاسداری و رعایت، عفّت و عصمت، مکارمِ اخلاق، خلق کو خالق کے ساتھ مربوط کرنے کی جدوجہد، انسانوں کے باہم حقوق کی ادائیگی کی تعلیم و تربیت، میزانِ عدل و انصاف کے تحت زندگی کی لذت و سرور اور منکرات کی روک تھام وغیرہ اقدار (Values) و اخلاق اسی بحرِ حکمت و ہدایت کے ندیاں ہیں، ان ندیوں سے فیض اور فائدہ اُٹھانا ہر انسان کے لئے ضروری ٹھہرا، انکار کی گنجائش نہیں، کوئی کرے تو کرے دارالامتحان میں روکے گا کون؟ لیکن انجام بُرا ہوگا اور ایسا بُرا کہ اس کی برائی کی کوئی حد نہیں، کیوں کہ جو نورِ آفتاب سے منہ موڑے تو اُسے تاریکیوں میں جانا ہے، جہاں ظاہری چشم کشائی سے بھی کچھ نظر نہیں آئے گا۔

دل کا برتن صاف ہو اور گندگیوں سے پاک ہو، اس میں خالص دودھ بھرا جا سکتا ہے اور مقصد پورا ہوتا ہے لیکن جس ظرف میں پہلے ہی سے تہہ یا طرف میں گندگی لگی ہو تو دودھ کی لطافت اُسے برداشت نہیں کر سکتی ہے، خطا کاری دودھ کی نہیں ظرف کی ہے، اس لئے انسانوں کو چاہیے کہ دلوں کی صفائی کریں، کینہ، حسد، عناد، مذہبی تنگی کے بغیر قبولِ حق کے لئے بارگاہِ ختمِ رسالت کے امین سیدنا محمد مجتبیٰ صلّی اللہ علیہ وسلّم میں حاضر ہوں اور جنّتوں کی ابدی اور لازوال زندگیوں کی رہبری حاصل کریں ورنہ بدترین قسم بقسم سزاؤں اور دوزخ جو تباہی اور سنگینی میں آپ اپنی مثال ہیں، میں ابدالآباد ذلیل خوار ہو کر جلنا پڑے گا، جہاں خودکشی کا ہر دریچہ مسدود ہوگا، مرنا چاہیں گے لیکن کبھی مر نہیں سکتے، ان کا جسم پہاڑوں کی طرح بڑا اور جسیم بنا دیا جائے گا، ان کے بُرے اعمال سرِ عام فاش کئے جائیں گے، دوزخیوں کا پیپ پلائے جائیں گے، کانٹوں کی خوراک ان کو کھلائی جائے گی............ اللہ کی پناہ!

ہمدردی، انسان دوستی کی وجہ سے جی چاہتا ہے کہ کاش پوری انسانیت انبیاء و مرسلین کے محفوظ دین یعنی اسلام کے حرمِ آمن میں داخل ہو اور آخرت میں نجات پائے زہے قسمت، اسی زاویۂ نگاہ سے دیکھا جا رہا ہے اور اغراض زیرِ نظر نہیں تسلط اور بڑائی مقصود نہیں۔ (حمید اللہ۔ غفرلہ)